



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عیدین کی تکبیرات زوائد کی صحیح تعداد بارہ ہے یا تھم؟ کیا تھم کے لیے بھی صحیح احادیث سے ثبوت ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

احادیث معتبرہ مرفوعہ اور اہل بیت خلفاء راشدین سے عیدین کے نماز بارہ تکبیرات زوائد کے ساتھ ثابت ہے، صرف تھم تکبیروں کے ساتھ ثابت نہیں ہے۔ تفصیل مرعۃ المفاتیح 2/ 328-341 میں ملاحظہ کیجئے، فقہ۔

(دستخط) عبید اللہ رحمانی مبارکپوری 9 11 1386ھ (محدث بنارس اگست 1997ھ)

آپ نے لکھا ہے کہ عیدین میں تکبیرات زوائد کے محل کے متعلق اولی الاقوال کیا ہے؟ اس کے متعلق نص بھی ہے؟

سوال کا مقصد بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ تکبیرات زوائد قبل قراءت ہو یا بعد قراءت اور یہ مطلب بھی ہو سکتا ہے کہ تکبیر تحریمہ کے بعد تکبیر زوائد قبل دعاء استفتاح کہنی چاہیں یا بعد میں؟

(پہلے مسئلہ کے بارے میں مفصل بحث مرعۃ دوم ص: 338 میں اور دوسرے مسئلے کا ذکر مرعۃ دوم ص: 342 میں موجود ہے۔ تکلف کر کے مرعۃ دیکھ لیں۔ عبید اللہ رحمانی (نقوش شیخ رحمانی ص: 60)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 423

محدث فتویٰ